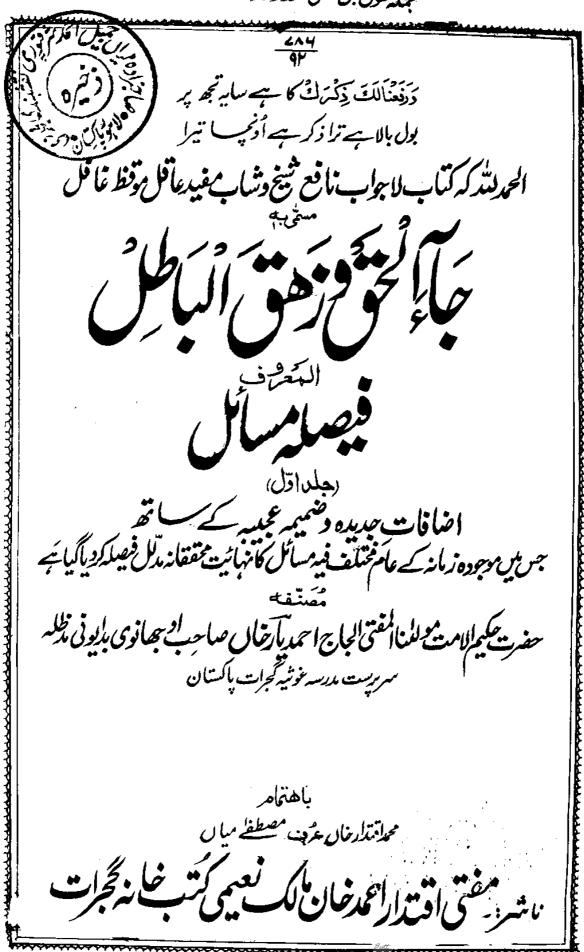


مجلدهوق بحق مفتى اقتدار احرضان مفوط جي



Marfat.com

دِسُمِلُ الشَّرِلُ التَّحَيْنِ التَّحِيمِيةُ

پونکاس کتاب بین سرمشله کے متعلق قرآنی آیات پلیش کی جادیں گی ۔ ادراک آیات کی تفییر بھی بیان سروگی ۔ اس بیئے تفییر قرآن کے متعلق حسب ذیل بائیں لحاظ بین رکھنا متروری بیں۔
ایک توسیع قرآن کی تفسیر، دوسری قرآن کی تاویل ۔ تعیسری قرآن کی تحرافیہ، ان کی علیارہ علیارہ تعرفیں میں اور علیارہ ملیارہ احکام۔
تعرفیں میں اور علیارہ ملیارہ احکام۔

را، قرآن کی تفیداپنی داشے سے کرنا حوام ہیں۔ ملکداس کے لیئے نقل کی صرورت ہے قرآن کی جائز اور باعث تواب سے ، قرآن پاک کی تحریف کرنا کفریے۔ معاوم نے بوتکیں ایسے علم ومع ونت سے کرنا جا کرنا ہیں جفل سے معلوم نہ ہوسکیں۔ ان ہی نقل کی صرورت ہوجیسے آبات کا مثابی خروں کا ایسے کہا ہے کہا ہے

را، مشكوة كتاب العلم نصل دوم بير مي ورد من قال في القرر ال بوائيم فليستبوء

مَقْعَدَهُ لَا صَى النَّادِرِ. رمشكوة من إسى مكريد

رمشكوة بيراس جگريد) مَنْ قَالَ نِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَاصَابَ مَقَدُّا خُطَاءً -

بوخف قرآن ہیں اپنی رائے سے کچھ کے دہ اپنی مگر جہنم ہیں بنا ہے۔ حب شخص نے قرآن ہیں اپنی رائے سے کچھ کہائیں صبحے کہ گیا تو بھی اس نے منطی کی۔

اب تفسیر فرآن کے چندمر تبے ہیں۔ تغبیر بلالقرآن ۔ یہ سب سے مقدم ہے ۔ اس کے بعد تفیر قرآن کی بلا مادیث ۔ کیو کم حضور علیہ استام صاحب قرآن ہیں ۔ ان کی تفسیر قرآن نہا بیت ہی اعلیٰ ۔ کھرقرآن کی تفسیر ترق نہا ہے قول سے خصوصًا فقہاء صحابہ اور خلفا نے راشدین کی تفسیر۔

رہی تفسیر قرآن تا بعین یا تبعی تا بعین کے قول سے ۔ یاگر دوا بیت سے ہے تو معتبر ور نہ فیر معتبر ماخوز نہا مالاء کلمتا لٹ للعقامہ گولا دی قدس سے فرا سے مضامین اوراس کی بار کیاں بان کر سے ۔ اور صرفی و نحوی دیوری قدس میں قرآن یہ ہے کہ آیات قرآن نیر کے مضامین اوراس کی بار کیاں بان کر سے ۔ اور صرفی و نحوی